ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اَپ

ستمبر-2007

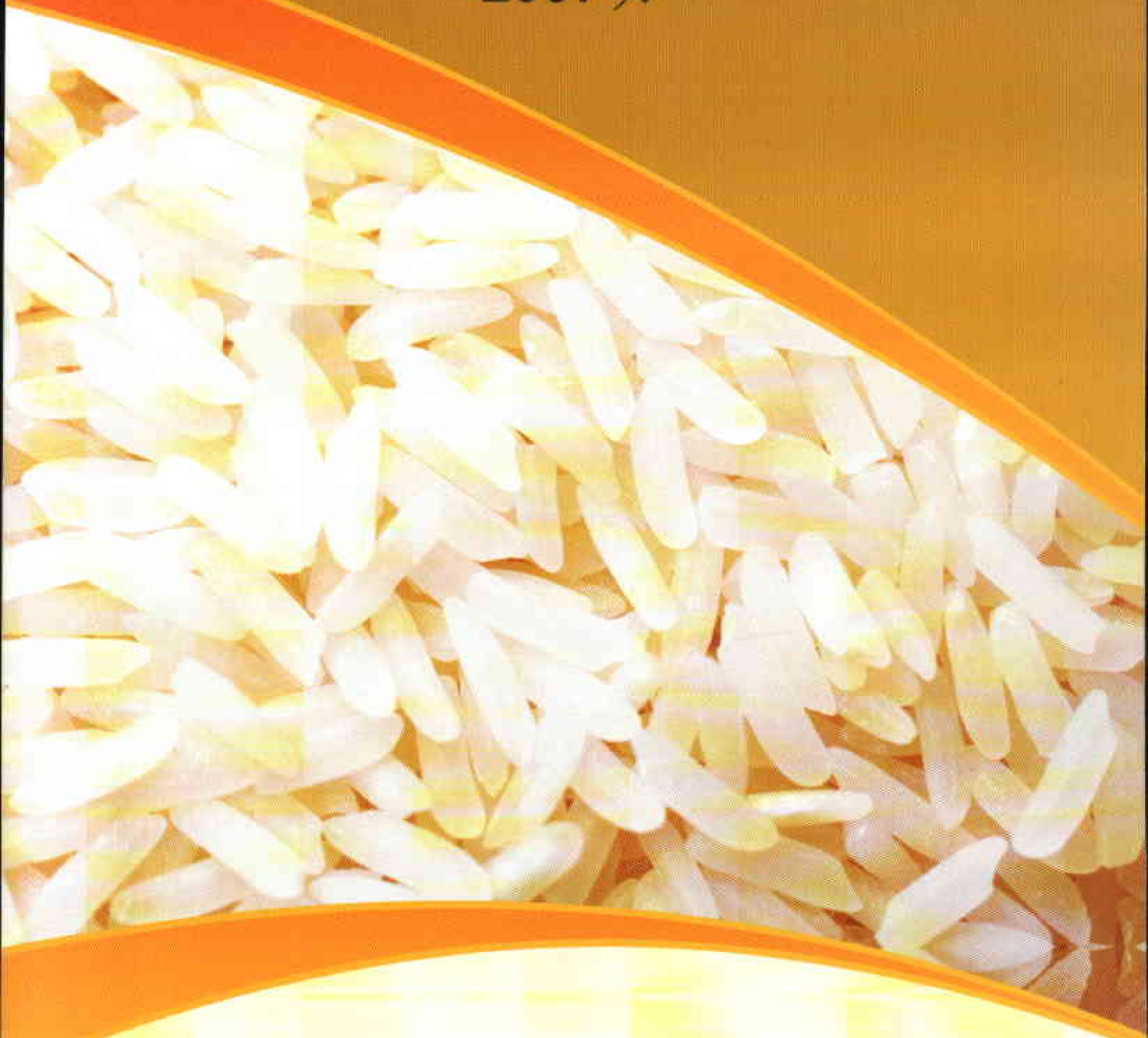

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21-ڈیوس روڈ لاہور
فون نمبر: 042-9201094, 9200754

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہو جاتا ہے فصل بعد از کاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجے کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیر کاشت لائے گا۔

درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:۔

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمت عملی
- صارف کی ترجیح

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جارہے ہیں۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111
- موبی لنک کسان سروس کا آغاز (700)

زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کوعلاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے۔اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہو جاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

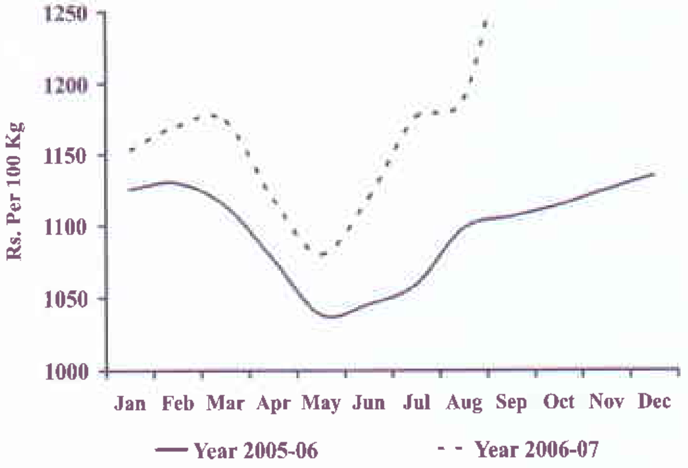

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1314 روپے فی کوئنٹل رہی ۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1188 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 10.58 فیصد زیادہ ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 19.50 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اور اسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو عتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔گندم کی قلت ہونے کی وجہ سے آئندہ ماہ گندم کی قیمتیں زیادہ رہنے کی توقع ہے۔درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ ستمبر، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1410	1215	1123	16.05	25.56
فیصل آباد	1323	1210	1122	9.34	17.91
سرگودھا	1285	1197	1106	7.35	16.81
ملتان	1309	1173	1092	11.59	19.87
گوجرانوالہ	1224	1142	1088	7.18	12.50
اوکاڑہ	1322	1165	1081	13.48	22.29
راولپنڈی	1336	1238	1129	7.92	18.33
رحیم یارخان	1302	1165	1055	11.76	23.41
اوسط	1314	1188	1100	10.58	19.50

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی اور حیوانی خوراک کا اہم جزو ہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔ جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔ پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

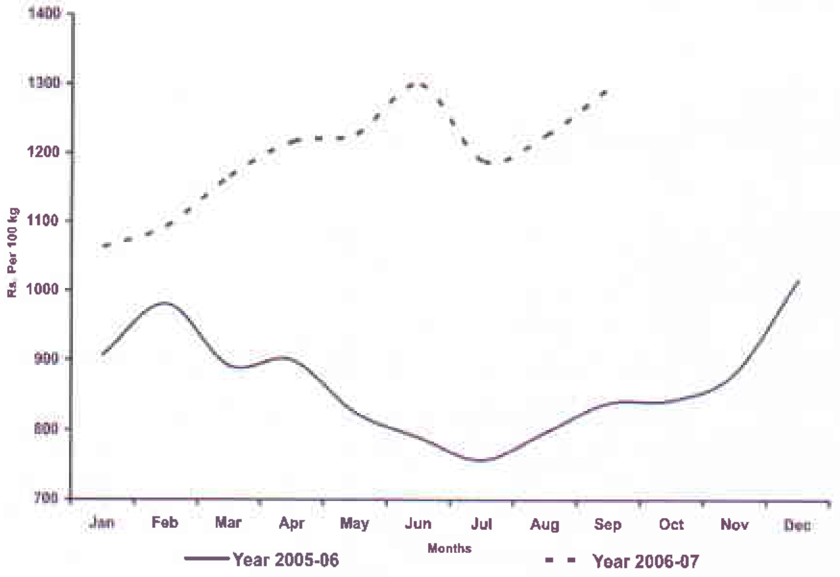

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 1296 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1227 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 5.61 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 54.42 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1125	1198	850	-6.09	32.35
فیصل آباد	1375	1436	820	-4.25	67.68
سرگودھا	1453	1370	843	6.06	72.36
ملتان	1552	1302	936	19.20	65.81
گوجرانوالہ	1175	1008	823	16.57	42.77
اوکاڑہ	1119	996	761	12.35	47.04
راولپنڈی	1275	1298	837	-1.77	52.33
رحیم یار خان	1295	1210	845	7.02	53.25
اوسط	1296	1227	839	5.61	54.42

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دسترخوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

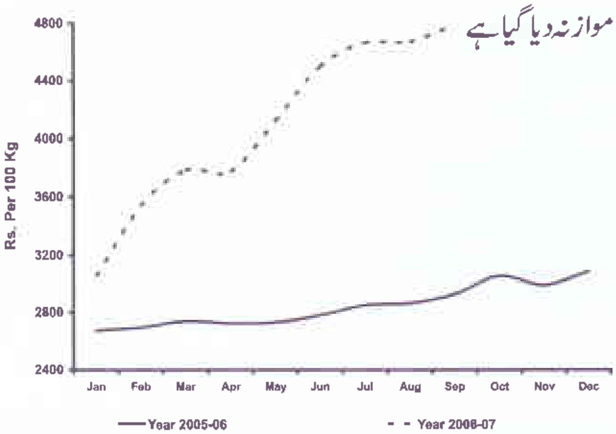

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ اگست کے مہینے میں اوسط قیمت 4666 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ ستمبر میں بڑھ کر 4779 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے یہ تقریباً 57.67 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں امسال چاول کی فصل بہتر ہے۔ لہذا اور نئی فصل کے آنے پر قیمتیں کم ہونے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	4635	4625	3050	0.22	51.97
فیصل آباد	4292	4446	2910	-3.46	47.49
سرگودھا	4391	4188	2815	4.85	55.99
ملتان	4813	4392	2869	9.59	67.76
گوجرانوالہ	4375	4208	2990	3.97	46.32
اوکاڑہ	4900	5000	3004	-2.00	63.12
راولپنڈی	5417	5342	3367	1.40	60.89
رحیم یارخان	5408	5125	3242	5.52	66.81
اوسط	4779	4666	3031	2.42	57.67

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باسمتی چاول سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باسمتی چاول کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت ہونے کی بناء پر پنجاب میں بہت کم اور زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ گذشتہ سال اس کی مجموعی پیداوار نہیں تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں سارا سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ اب اری چاول کی فصل منڈی میں آنا شروع ہوگئی ہے لہذا اس کی قیمتیں آئندہ ماہ کم ہونے کی توقع ہے۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

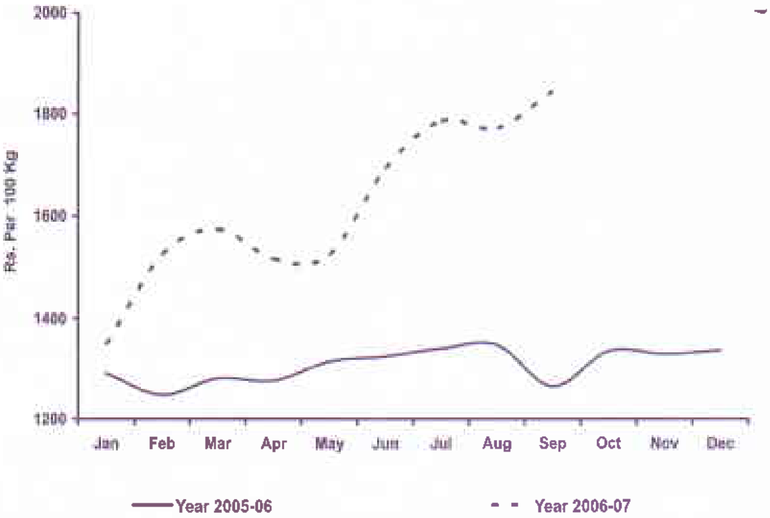

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اوسط قیمت 1773 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1846 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 4.09 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 40.89 فیصد ہے جس کی وجہ گذشتہ سال پیداوار میں کمی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	1905	1850	1205	2.97	58.09
فیصل آباد	1810	1726	1170	4.87	54.70
سرگودھا	1840	1755	1270	4.84	44.88
ملتان	1782	1779	1394	0.17	27.83
گوجرانوالہ	1781	1750	1288	1.77	38.28
اوکاڑہ	1900	1770	1400	7.34	35.71
راولپنڈی	2075	1925	1452	7.79	42.91
رحیم یار خان	1671	1629	1300	2.58	28.54
اوسط	1846	1773	1310	4.09	40.89

چینی سفید

کماد رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی ایک بڑی فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔ اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔ اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کماد کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے۔ لیکن اسکی اوسط فی ایکڑ پیداوار (494 من)، عالمی اوسط فی ہیکٹر پیداوار (600 من) سے کافی کم ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں کماد کے فی ایکٹر پیداواری اخراجات بھی زیادہ ہیں۔ انہی وجوہات کی بناء پر اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔ درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

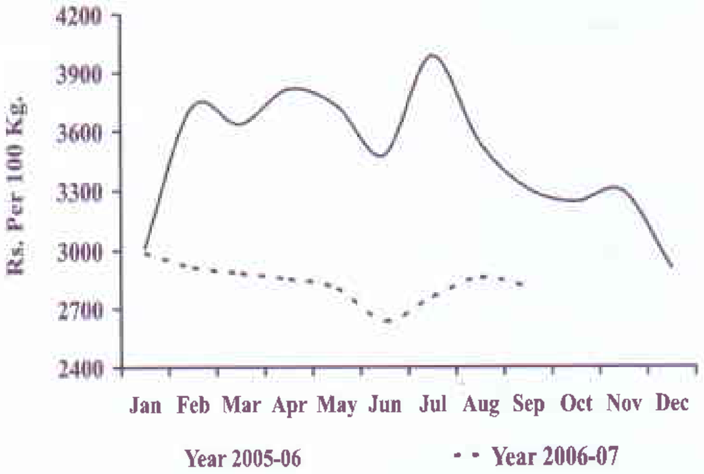

ستمبر کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جبکہ شرح کمی 1.67 فیصد رہی۔ اگست میں چینی کی قیمت 2861 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہو کر 2813 روپے فی کوئنٹل ہوگئی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں قیمت میں شرح کمی 15.32 فیصد ہے۔ قیمتوں میں کمی کا رجحان حکومت کی بہتر حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ امسال شوگر ملوں نے یکم نومبر سے ملوں کو چالو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا نومبر میں نئی چینی کی آمد سے قیمتیں مزید کم ہونے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	2812	2887	3364	-2.60	-16.41
فیصل آباد	2779	2855	3292	-2.66	-15.58
سرگودھا	2805	2867	3307	-2.16	-15.18
ملتان	2773	2815	3233	-1.49	-14.23
گوجرانوالہ	2847	2893	3344	-1.59	-14.86
اوکاڑہ	2827	2857	3295	-1.05	-14.20
راولپنڈی	2886	2925	3403	-1.33	-15.19
رحیم یارخان	2775	2788	3336	-0.47	-16.82
اوسط	2813	2861	3322	-1.67	-15.32

چناہ سیاہ

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور کم زرخیز علاقوں میں بھی خوب پیداوار دیتا ہے بُھنے ہوئے چنے زیادہ تر سبز چنے ، خشک چنے ، دال اور بیسن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اسی لئے پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔ گذشتہ سال چنے کی فصل ناموزوں موسمی حالات کے باعث کافی متاثر ہوئی تھی۔ لیکن امسال صورتحال بہتر رہی اور چنے کی پیداوار کافی اچھی رہی۔ درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

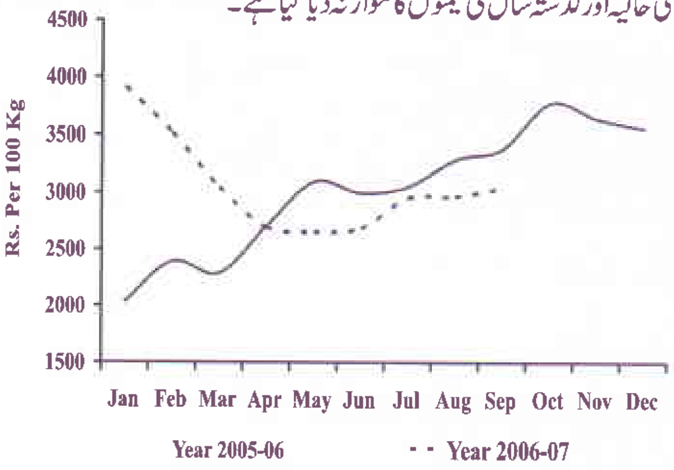

چنے کی فصل اپریل ، مئی کے مہینوں میں منڈی میں آتی ہے اور نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔ جو قیمت میں کمی کا مُوجب ہوتی ہے۔ اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت معمولی اضافہ دیکھنے میں آئی ہے۔ گذشتہ ماہ (اگست) میں چنے کی قیمت 2971 روپے فی کوئنٹل تھی۔ جو اگست کے مہینے میں 2.57 فیصد اضافہ کے ساتھ 3047 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ لیکن گذشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں قیمتیں بڑھ گئیں ہیں اور شرح کمی 10.61 فیصد ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ستمبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	ستمبر (2007) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں	اگست (2007) کی قیمتیں	ستمبر (2006) کی قیمتیں
لاہور	3154	3013	3495	4.68	-9.76
فیصل آباد	2947	2860	3329	3.04	-11.47
سرگودھا	2863	2825	3325	1.35	-13.89
ملتان	2895	2842	3310	1.86	-12.54
گوجرانوالہ	3133	2969	3480	5.52	-9.97
اوکاڑہ	3083	2975	3575	3.63	-13.76
راولپنڈی	3154	3167	3517	-0.41	-10.32
رحیم یار خان	3150	3117	3242	1.06	-2.84
اوسط	3047	2971	3409	2.57	-10.61